مکاتیب

نامہ میرے نامے!

محترم جناب مدیر ماہنامہ رشد! السلام علیکم ورحمتہ اللہ برکاتہٗ

آپ کے زیرِ ادارت شائع ہونے والا طالبانِ علم کا علمی وفکری مجلّہ ماہنامہ رُشد ملا، جسے پڑھ کر دِلی مسرت ہوئی کہ آپ نے طلبہ کی تحریری صلاحیتیں اُجاگر کرنے اور انہیں نکھارنے کیلئے اس مجلّے کا اِجرا کیا ہے۔ آپ کی یہ کاوِش نہایت قابلِ ستائش ہے، کیونکہ ہمارے دینی مدارس میں طلبہ کی نصابی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ انہیں صرف فنِ تقریر سکھانے پر توجہ دی جاتی ہے جس کیلئے اُسبوعی اِجلاس بھی منعقد کرائے جاتے ہیں، لیکن طلبہ میں فنِ تحریر پیدا کرنے پر بہت کم توجہ دی جاتی ہے، یہی وجہ ہے کہ سندِ فراغت کے بعد خال خال افراد ہی قلم وقرطاس کے ذریعے سے لوگوں کی صحیح راہنمائی کر پاتے ہیں، حالانکہ آج کے اس پر آشوب دَور میں کفر و اِلحاد اور مغربی فکر و فلسفہ سے مرعوب ذہنوں کی صحیح دینی وفکری راہنمائی کیلئے تحریری کاوِشوں کی اَشد ضرورت ہے۔ اُمید ہے کہ دینی مدارس کے طلبہ میں یہ شعور پیدا کرنے کیلئے ماہنامہ رُشد سنگِ میل ثابت ہوگا۔

محترم مدیر صاحب! اگرچہ آپ کا ماہنامہ رشد رسائل و جرائد کی دُنیا میں ایک نوزائیدہ مجلّے کی حیثیت رکھتا ہے اور اس میں لکھنے والے بھی ابھی طالبانِ علم ہی ہیں، لیکن زبان و بیان، تحقیق وتنقید اور علم وفکر کے اعتبار سے 'رُشد' کسی بھی معیاری مجلّے سے کہیں بہتر نظر آتا ہے۔ خصوصاً شمارہ نمبر۴ کے مضامین میں سے محترم آصف جاوِید کا مقالہ بعنوان سانحہ لال مسجد نہ صرف تجزیاتی طور پر بہترین تھا بلکہ زبان و بیان کے اِعتبار سے بھی بہت اچھا تھا۔ ایسے ہی جناب کامران طاہر کے مضامین اور سعید اختر صاحب کا نسخ کے حوالے سے جاری کردہ مضمون بھی اچھی تحقیقی کاوِش ہیں۔ بہرحال ماہنامہ رشد کے دیگر مضامین بھی قابلِ داد ہیں اور مضمون نگاروں کی محنت دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ